اردو نثر کے اسالیب: مزاح، سفرنامہ، آپ بیتی (Styles of Urdu Prose: Humor, Travelogue, Autobiography)

BSU-201 Semester 3 Credit Hours 03

تعارف:

ہر شخص کے سوچنے اور محسوس کرنے کا ایک مخصوص انداز ہوتا ہے اور وہ اپنی تعلیم و تربیت کی بنا پر اپنے خیالات کو منفرد انداز میں اظہار کے سانچے میں ڈھالتا ہے۔ یہی منفرد انداز اظہار کسی مصنف یا انشا پرداز کا اسلوب ہوتا ہے۔ کسی مصنف کے اسلوب کی تشکیل میں اُس کی شخصیت کی خارجیت اور داخلیت کا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ شخصیت کے ہمیشہ دو پہلو ہوتے ہیں۔ ایک خارجی دوسرا داخلی۔ خارجی پہلو بہ ظاہر آسانی سے نظر آجاتا ہے۔ جب کہ داخلی پہلو جاننے کے لیے مصنف سے تبادلہ خیال کرنا اور اس کی تحریروں کا مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کورس کا مقصد طلبا و طالبات کو اسلوب کی مبادیات، حدود و قیود، ضرورت و اہمیت اور نثر پاروں میں اس کے کردار سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ انیسویں صدی سے اکیسویں صدی تک کے معروف انشا پردازوں اور اہم مزاح نگاروں کی نثری تخلیقات سے متعارف کرانا ہے تاکہ طلبا کسی بھی نثر پارے کے اسلوب کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں۔

مقاصد:

1۔ اردو کے نثری اسالیب سے شناسائی

2۔ مزاح اور اس کے مختلف حربوں کی تفہیم

3۔ آپ بیتی اور سفرنامے کے اجزا اور تاریخی و ادبی اہمیت سے واقفیت

تفصیل کورس

1. اسلوب اور مطالعہ اسلوب: تعارف اور طریقہ کار

1.1	ملاّ وجہی (سب رس" آغاز داستان، زبان ہندوستان" سے انتخاب)	از	عقل نور ہے تا سو عارف جدا ہے
1.2	سر سید احمد خان نئی تہذیب		
1.3	الطاف حسین حالی (یادگارِ غالب سے انتخاب)	از	ان کے مقلدین نے تا کلام میں شاذ و نادر پائی جاتی ہیں۔
1.4	مولانا شبلی نعمانی (سیرت النبیؐ" اخلاق نبویؐ کا جامع بیان" سے انتخاب)	از	اس سے پہلے کہ تا دستور العمل ہے۔

2. مزاح نگاری / سفرنامہ / آپ بیتی

2.1	فرحت اللہ بیگ مردہ بدست زندہ		
2.2	احمد شاہ پطرس میبل اور میں		
2.3	مشتاق احمد یوسفی (چراغ تلے سے انتخاب) موذی		
2.4	محمود نظامی: (نظر نامہ "روم نامچہ" سے انتخاب)	از	آسمان پر بادل چھائے ہوئے تا ہمیں واپس چلنا چاہیے
2.5	احسان دانش (جہانِ دانش "میں یونیورسٹی میں" سے انتخاب)	از	پیسہ اخبار میں رہتے ہوئے تا جبڑوں میں دے دیا تھا۔

- ***Teaching-learning Strategies:*** **Lecturing, Explicit Instruction, Effective Questioning Techniques**
- Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements	Weightage	Details
4.	Midterm Assessment	35%	It takes place at the mid-point of the semester.

5.	Formative Assessment	25%	It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.
6.	Final Assessment	40%	It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.

مجوزہ کتب:

رؤف پاریکھ، ڈاکٹر۔ اردو نثر میں مزاح نگاری کا سیاسی و سماجی پس منظر۔ کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان، ۱۹۹۶ء

سید عبداللہ، ڈاکٹر۔ وجہی سے عبدالحق تک۔ لاہور: مکتبہ خیابان ادب، ۱۹۷۷ء

طارق سعید۔ اسلوب اور اسلوبیات۔ لاہور: نگارشات، ۱۹۹۸ء

عابد علی عابد۔ اسلوب۔ لاہور: مجلس ترقی ادب، ۱۹۹۶ء

فرمان فتح پوری، ڈاکٹر۔ اردو نثر کا فنی ارتقا۔ دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۹۴ء

محمد طفیل۔ نقوش آپ بیتی نمبر۔ لاہور: ادارۂ فروغ اردو، جون ۱۹۶۴ء

محمد طفیل۔ نقوش طنز و مزاح نمبر، لاہور: ادارۂ فروغ اردو، ۱۹۵۹ء

مرزا حامد بیگ، اردو سفر نامے کی مختصر تاریخ۔ لاہور: اورینٹ پبلشرز، ۲۰۱۴ء

مسعود حسن شہاب۔ الزبیر سفر نامہ نمبر و آپ بیتی نمبر، بہاولپور: اردو اکادمی، ۱۹۶۴ء۔

مسعود حسن شہاب۔ الزبیر سفر نامہ نمبر، بہاولپور: اردو اکادمی، ۱۹۶۲ء۔

وزیر آغا، ڈاکٹر۔ اردو اب میں طنز و مزاح۔ لاہور: کتب خانہ اکیڈمی پنجاب، ۱۹۵۸ء